www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہے جس سے آپ کی ہی زیر سرپرستی مجلس التحقیق الاسلامی کے نام سے ایک علمی و تحقیقی ادارہ بھی منسلک ہے اور ایک ماہوار علمی رسالہ "محدث" بھی شائع ہو رہا ہے۔ اسی طرح مولانا مدنی کی اہلیہ بھی خواتین میں بہت وسیع سطح پر تبلیغ و دعوت کا کام کر رہی ہیں اور اس تعلیمی شعبے میں بھی خاصا کام ہو رہا ہے۔ مولانا مدنی کا صاحبزادہ حافظ حسن مدنی بھی دنیوی اور دینی دونوں علوم سے آراستہ ہے اور اب گرامی قدر والد کی بیرونی مصروفیات کی وجہ سے اداروں کی اندرونی ذمہ داریاں انہوں نے سنبھال لی ہیں بارك الله في علمه و عمله و عمره!

حافظ محمد اسمٰعیل روپڑی رحمہ اللہ تعالیٰ

حافظ عبداللہ محدث روپڑی سات بھائی تھے، جن میں سے تین بھائی طویل متاعِ حیات کی وجہ سے علم و عمل میں ممتاز ہوئے۔ دو کا تذکرہ تو سطورِ بالا میں گزرا، ان کے ایک تیسرے بھائی حافظ عبدالرحمٰن کمیرپوری ہیں۔ جو ابھی بقیدِ حیات اور ماڈل ٹاؤن میں رہائش پذیر ہیں، ایک مدرسۃ البنات اور مسجد رحمانیہ اہلحدیث جے بلاک سے منسلک ہیں۔ علاوہ ازیں چند کتابوں کے مصنف بھی ہیں، جیسے رحمانی نماز، رحمانی مہدی، رحمانی داڑھی وغیرہ۔ تاہم بوجوہ ان کو جماعتی و علمی حلقوں میں زیادہ شہرت نہیں مل سکی۔

اسی طرح محدث روپڑی کے چوتھے بھائی رحیم بخش تھے، ان کے چار بیٹے ہوئے: حافظ محمد، حافظ احمد، حافظ عبدالقادر اور حافظ اسمٰعیل رحمہم اللہ۔ لیکن ان میں سے آخر الذکر دو بھائیوں کو ہی ان کی علمی و دینی خدمات کی وجہ سے شہرت ملی۔

ان میں حافظ محمد اسمٰعیل روپڑی بڑے تھے۔ لیکن کینسر کے جان لیوا مرض کی وجہ سے جوانی میں ہی فوت ہو گئے۔ انہوں نے بھی تعلیم اپنے عم بزرگوار حضرت محدث روپڑیؒ سے ہی حاصل کی تھی۔ انہوں نے کم عمری اور جواں مرگی کے باوجود دعوت و تبلیغ اور وعظ و خطابت کے میدان میں بڑا کام کیا۔ یہ اپنے وقت کے عظیم خطیب، سحر بیان مقرر اور ہر دل عزیز شخصیت کے مالک تھے۔ مرحوم نے اپنی زوردار خطابت، جادو بیانی اور شیریں مقالی کے ذریعے سے لاکھوں افراد کو متاثر کیا۔ اللہ نے لحن داودی سے نوازا تھا، علاوہ ازیں آواز میں ایک طرف سوز تھا تو دوسری طرف خطابت کا طنطنہ اور زور، ان کے ساتھ پنجابی کے اشعار اور بعض دفعہ لطائف و ظرائف کی آمیزش بھی۔ ان سب چیزوں نے مل کر ان کی خطابت کو ایسی انفرادیت عطا کر دی تھی کہ جس نے ایک مرتبہ سنا، بار بار سننے کا متمنی رہا۔ قرآن پڑھتے تو سادہ ہونے کے باوجود اتنا مؤثر لہجہ کہ جی چاہتا کہ وہ پڑھتے رہیں اور ہم سنتے رہیں۔ تقریباً اسی قسم کی کیفیت ان کی زبان سے پنجابی کے اشعار سنتے وقت ہوتی۔ ان کی خطابت میں گلوں کی سی خوشبو

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ